٩٤/٣٤-

Date:

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ:

جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات جسمانی وروحانی کا روضہ اقدس میں قائل نہ ہو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے ساتھ وسیلہ حاصل کرنے کا قائل نہ ہو، اور اس بات کا بھی قائل نہ ہو کہ روضہ اقدس کے پاس درود شریف پڑھنے والے کا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے ہیں، اور جواب دیتے ہیں۔

تو ایسے شخص کے بارے میں چند سوالات کے جوابات درکار ہیں

(۱)۔ کیا یہ عقائد علماء دیوبند کے عقائد کہلاتے ہیں؟

(۲)۔ مذکورہ جزئیات کے بارے میں علماء دیوبند کیا کہتے ہیں؟

(۳)۔ جو شخص ذکر کردہ جزئیات کا قائل نہ ہو، ایسے شخص کا اپنے آپ کو علماء دیوبند کی طرف منسوب کرنا کیسا ہے؟

بینوا توجروا

مستفتی: محمد عثمان احمد وڑائچ۔

0332-7383120.

۲،۱۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصلیا

۲،۱۔ انبیاء علیہم السلام کی حیات کے متعلق علمائے دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں جسد عنصری کے ساتھ زندہ ہیں، یہ عقیدہ نہ صرف علماء دیوبند کا ہے بلکہ تمام امت کا ہے۔

(کشف الباری، کتاب المغازی، ص ۱۲۵)

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لیکر آج تک کوئی شخص اہل السنۃ والجماعۃ میں ایسا نہیں گزرا، جو یہ کہتا ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عند القبر صلوۃ وسلام کا سماع نہیں فرماتے۔ تمام اہل السنۃ والجماعۃ کا آپ کے سماع عند القبر پر اتفاق ہے، کوئی اس کا مخالف نہیں گزرا اور کتب اہل اسلام میں اسکے خلاف ایک بھی صریح حوالہ موجود نہیں۔

(تسکین الصدور، ص ۳۳۱)

وسیلہ سے متعلق علماء دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس حاضر ہوکر، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنا، شفاعت کی درخواست کرنا اور یہ کہنا کہ "حضور میری بخشش کی سفارش فرمائیں" نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔

درود کے سماع سے متعلق علماء دیوبند کا مسلک یہ ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس کھڑے ہوکر جو شخص صلاۃ وسلام پڑھتا ہے، آپ خود

(جاری ہے---)

Scanned by CamScanner

Date :

سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں جبکہ دور سے پڑھا جانے والا درود و سلام بذریعہ ملائکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔

۳۔ جو شخص مذکورہ عقائد کا مخالف ہو تو وہ یقیناً مسلک اعتدال سے ہٹا ہوا ہے اور کم از کم اس مسئلے میں اہل السنۃ والجماعۃ سے خارج ہے۔

فقط

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ: نعمان احمد غفرلہ

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۱۴۳۱ / ۶ / ۵ ھ

۲۰۱۰ / ۵ / ۲۰ م

الجواب صحیح

[illegible]

۱۴۳۱/۶/۸ھ

الجواب صحیح

[illegible] غفرلہ

۳۱/۶/۸ھ

جامعہ فاروقیہ ... شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)